حزب شروع روز سہ شنبہ منزل

أَعْصِمْنِي مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِي مِنْ جَمِيعِ
بچا تو مجھے برائی سے فسادوں کی اور محفوظ رکھ مجھے ساری

الْمِحَنِ وَأَصْلِحْ مِنِّي مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَنَقِّ
محنتوں سے اور سنوار تو میرا ظاہر اور باطن اور پاک کر تو

قَلْبِي مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَيَّ
دل میرا کینہ اور بدخواہی سے اور نہ کر تو مجھ پر

تَبِعَةً لِأَحَدٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْأَخْذَ
ڈانڈ کسی کا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق بہترین

بِأَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِسَيِّئِ مَا تَعْلَمُ
اُن چیزوں کی کہ جانتا ہے تو اور چھوڑ دینا ان سب برائیوں کا کہ جانتا ہے تو

وَأَسْأَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ
اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بھروسہ تیری روزی دینے پر اور زہد

فِي الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ بِالْبَيَانِ مِنْ
خرچ روزمرہ میں اور نکلنا ہر شبہ سے بسبب

كُلِّ شُبْهَةٍ وَالْفَلْجَ بِالصَّوَابِ فِي كُلِّ
ظاہر ہونے امر حق کے اور فتحمندی امر حق کی

حُجَّةٍ وَالْعَدْلَ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَاءِ
حجت میں اور میانہ روی غصہ اور خوشنودی میں

وَالتَّسْلِيمَ لِمَا يَجْرِي بِهِ الْقَضَاءُ وَ
اور قبول کرنا اس چیز کا کہ جاری ہوا ہے اس پر حکم تیرا اور

؎۱ جو چیز یادِ خدا سے بندہ کو باز رکھے وہ فتنہ ہے اور سبب غفلت کا یاد خدا سے محبت مال اور اولاد کی ہے چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد فتنہ ہے ۱۲ ؎۲ ایک دن حضرتؐ بیٹھے تھے فرمایا کہ اس وقت ایک بہشتی آئیگا اس کے بعد ایک جوان انصاری آیا دوسرے روز آپ مسجد میں بیٹھے تھے فرمایا کہ اس گھڑی ایک بہشتی آئیگا وہی جوان انصاری آیا عبداللہ بن عمرؓ نے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ سوائے پنجوقت نماز اور کسب حلال کے اور کوئی عبادت نہیں کرتا ہے عبداللہ نے اُس جوان سے حضرتؐ کے فرمانیکا حال کہا اور کہا تم کونسا ایسا عمل کرتے ہو کہ جس سے اس ارشاد حضرتؐ کے مستحق ہوئے کہا میں حسد نہیں کرتا ہوں عبداللہ رونے لگے اور کہا یہ بات سوائے تیرے اور کسی کو حاصل نہ ہوگی ۱۲ سبع سنابل ملخصاً ؎۳ تکفل کے معنے ضمانت کے ہیں اور مراد یہاں پر ضمانت روزی سے یہ ہے کہ فراغت اور بیفکری اور عزت سے بغیر مشقت و رنج روزی دے مجکو ۱۲ ؎۴ رزق وہ ہے کہ شرع فتویٰ دے اور طیب وہ ہے کہ دل فتویٰ دے ۱۲ سبع سنابل ؎۵ لفظ رضا بمد الف بدون ہمزہ منقوص ہے ۱۲ ؎۶ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ ارشاد کرتا ہے اے ابن آدم قسم کھاتا ہوں میں اپنی عزت و جلال کی کہ اگر تو راضی ہو جائیگا اسپر جو میں نے تیری قسمت میں لکھدیا ہے تو میں تجھے خوش کردونگا اور تو محمود ہوگا اور اگر تو راضی نہ ہوگا اسپر جو تیری قسمت میں لکھدیا تو وسیع کر دونگا میں تجھ پر دنیا کو کہ دوڑا پھریگا تو اسکے اندر مثل جانور وحشی کے پھر نہ ملیگا تجھے مگر وہی جو میں نے تیری قسمت میں لکھدیا ہے اور روایت ہے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ سعادت سے ابن آدم کی یہ ہے کہ راضی ہو جائے اس پر کہ خدا نے جو اس کی قسمت میں لکھدیا ہے ۱۲ حیوۃ الحیوان

اَلْاِقْتِصَادَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی وَالتَّوَاضُعَ

میانہ روی افلاس اور تونگری میں اور فروتنی

فِی الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقَ فِی الْجِدِّ وَ

بات کہنے اور کام کرنے میں اور راستی ہر تحقیق کی بات میں اور

الْهَزْلِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِیْ ذُنُوْبًا فِیْمَا بَیْنِیْ وَ

مذاق کی بات میں الٰہی بتحقیق میرے بہت ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے اور

بَیْنَكَ وَذُنُوْبًا فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِكَ

تیرے ہیں اور بہت ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے اور تیری مخلوق کے ہیں

اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا

پس اے خدا جو گناہ کہ تیرا ہو ان گناہوں سے بخشدے تو اسے اور جو

كَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّیْ وَاَغْنِنِیْ

ان گناہوں سے ہو تیری مخلوق کا پس اُٹھالے تو اس کو مجھ سے اور بے پرواکر دے تو مجھے

بِفَضْلِكَ اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ

اپنے فضل سے بیشک تو ہی ہے بہت بڑی بخشش والا الٰہی

نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ

روشن کردے علم سے دل میرا اور کام میں لا اپنی بندگی کے

بَدَنِیْ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّیْ وَاشْغَلْ

بدن میرا اور خالص کردے سب فتنوں سے باطن میرا اور لگا دے

بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِیْ وَقِنِیْ شَرَّ وَسَاوِسِ

عبرت پکڑنے میں فکر میری اور بچا مجھے بدی سے وسوسوں کی شیطان کے ۵۴

۵۱ مثل ترک نماز روزہ وغیرہ کے جو افعال مامور بہا ہیں اور مثل پینے شراب خمرہ کے جو چیزیں منہی عنہا ہیں ۱۲ فاسی ۵۱ ایک دن سفیان ثوریؒ اور امام شیبانی رائی نے دیکھا تو سفیانؒ رات بھر روتے رہے نے کہا اے سفیان اس قدر کیوں روتے ہو اگر گناہ کے باعث سے روتے ہو پس خدا کی نافرمانی نہ کرو سفیانؒ نے کہا میں بخوف خاتمہ روتا ہوں اسواسطے کہ میں نے اور دوسری بہت اشخاص نے ایک شیخ مجتہد سے چالیس برس تک علم حاصل کیا اور ساٹھ برس تک اُس مجتہد نے مجاوری خانہ کعبہ کی کی تھی آخر جان اسکی کفر پر نکلی خاتمہ بخیر نہ ہوا۔ امام شیبانی نے کہا اے سفیان یہ اُس کی شامت گناہوں سے تھا گو یہ سب باتیں جو تو نے کہیں اسے حاصل تھیں مگر وہ گنہگار بھی تھا تو بھی نافرمانی خدائے تعالیٰ کی مت کر اور پلک مارنے پر بھی مخالفت اُس کے حکم کی نہ کر ۱۲ سبع سنابل ۵۲ جس طرح کسی شخص کو مار ڈالنا زخمی کرنا گالی دینا غیبت کرنا جھوٹی گواہی دینا اور نفقہ نہ دینا جنکا نفقہ واجب ہے ان گناہوں سے اکثر آدمی چھوٹ نہیں سکتے کتنا ہی آدمی چاہے حقوق ربوبیت اور لوازم عبودیت کے ادا نہیں کر سکتا پس مغفرت کی کوئی راہ نہیں مگر اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رجوع کرنا ۱۲ فاسی ۵۳ فرمایا حضرت شیخؒ نے جو شخص اس درود کو آخر تک یعنے علیٰ سلطان تک نئے برتن پر لکھ کے آب زمزم یا مینہ یا آب جاری سے دھو کے پیے تو وسوسے شیطان اس سے دفع ہوں ۱۲ ۵۴ اس کے بعد اجلی معانی تک پیر کے دن پڑھے اور منگل کو شروع حزب ثانی سے پڑھے جو شخص ایک حزب روز پڑھنا چاہے وہ عبارت جلی الحزب الثانی الی السبعۃ نہ پڑھے ۱۲

الشَّيْطَانِ وَاَجِرْنِي مِنْهُ يَا رَحْمٰنُ

اور پناہ دے تو مجھے اُس سے اے بڑے مہربان

حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ عَلَىَّ سُلْطَانٌ

تاکہ نہ ہووے اس شیطان کا مجھ پر کچھ زور اور غلبہ

اَلْحِزْبُ الثَّانِيْ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب دوسرا ساتوں حزبوں میں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ

الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اُس چیز کی کہ تو جانتا ہے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ

اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے بُرائی سے اُس چیز کی کہ تو جانتا ہے اور بخشش چاہتا ہوں میں تجھ سے

مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَ

ان سب چیزوں سے کہ تو جانتا ہے بیشک تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے سلہ اور

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ

تو بڑا جاننے والا ہے سب چھپی چیزوں کا سلہ الٰہی نگاہ رکھ مجھے

مِنْ زَمَانِيْ هٰذَا وَاَحْدَاقِ الْفِتَنِ وَ

میرے اس زمانہ سے اور گھیر لینے سے فتنوں کے اور

تَطَاوُلِ اَهْلِ الْجُرْاَةِ عَلَىَّ وَاسْتِضْعَافِهِمْ

ظلم سے دلیروں کے مجھ پر اور کمزور سمجھنے سے ان لوگوں کے

اِيَّايَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْكَ فِيْ عِيَاذٍ

مجھ کو خداوندا کر دے تو مجھے اپنی طرف سے پناہ استوار میں

الحزب الثانی فی روز سہ شنبہ

سلہ منگل کے روز جو ناخن ترشواتا ہے صحت اس سے نکل بھاگتی ہے اور بیماری اس میں داخل ہو جاتی ہے اور جو کوئی منگل کو غسل کرتا ہو عمر کی کم ہوتی ہے ۱۲ عقول عشرہ سلہ روایت ہے انسؓ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوال کئے گئے منگل کے دن سے پس فرمایا کہ یہ خون کا دن ہے اسی دن حوا علیہا السلام کو حیض آیا اور اسی دن میں آدم علیہ السلام کے بیٹے نے اپنے بھائی کو مارا کہا مقاتل نے کہ پہلے درندے اور پرندے آدم سے اُنس پکڑتے تھے پھر جب قابیل نے ہابیل کو قتل کیا تو بھاگنے لگے آدم سے پرندے اور وحشی جانور اور خاردار ہو گئے درخت اور ترش ہو گئے میوے اور کھاری ہو گیا پانی اور غبار آلود ہو گئی زمین ۱۲ سلہ ابلیس سے روایت ہے کہ اُس نے کہا توڑی میں نے پشت بنی آدم کی گناہوں سے اور بنی آدم نے میری پشت توبہ اور استغفار سے توڑ ڈالی پس ظاہر کئے میں نے ان کے لئے ایسے ایسے گناہ کہ ان گناہوں کی وجہ سے توبہ و استغفار نہ کریں اور وہ گناہ بدعت ہے عبادت کی شکل میں ۱۲ ترجمہ کلمۃ الحق سلہ استغفار کرنے سے گناہ کبیرہ کبیرہ نہیں رہتا اور گناہ صغیرہ کے اصرار سے صغیرہ صغیرہ نہیں رہتا ۱۲ منبہات سلہ یعنی وہ چیزیں کہ ہم کو اُن کا علم نہیں باعتبار ہمارے علم کے پوشیدہ ہیں مگر علم الٰہی سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ۱۲ سلہ اور حقیقتِ خیر اور شر اور اعمال حسن اور قبیح بالتفصیل کے ۱۲ فاسی

مَنِيعٍ وَّحِرْزٍ حَصِينٍ مِّنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ
اور قلعہ مضبوط میں اپنی ساری مخلوقات سے

حَتّٰى تُبَلِّغَنِيْ اَجَلِيْ مُعَافًى اَللّٰهُمَّ صَلِّ
یہانتک کہ پہنچاوے تو مجھ کو میری موت کی مدت تک حالیکہ ہوں میں عافیت دیا گیا الٰہی رحمت نازل

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ
فرما حضرت محمد اور آل حضرت محمدؐ پر بشمار اُن لوگوں کے

صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
کہ درود بھیجا انھوں نے آپ پر اور رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آل

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ
حضرت محمد پر بشمار اُن کے کہ نہیں درود بھیجا انہوں نے آپ پر اور رحمت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِيْ
حضرت محمد پر اور آل حضرت محمدؐ پر جس طرح کہ چاہیئے

الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
درود بھیجنا اُن پر اور رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور آل

مُحَمَّدٍ كَمَا تَجِبُ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى
حضرت محمد پر جس طرح کہ واجب ہے درود بھیجنا اُن پر اور رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰى
حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر جس طرح حکم کیا تو نے کہ درود بھیجا جاوے

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
اُن پر اور رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آل محمدؐ پر

یلہ ہے عموماً جمیع خلق جن سے انس سے دوست سے دشمن سے خاص اپنی حفاظت اور حراست میں رکھ اسواسطے کہ خلق سے سوائے ضرر ظاہری یا باطنی کے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا ۱۲ فاسی

۵۲ جو شخص حزب اول کو دوشنبہ کے روز ختم کرنا چاہے اسکو چاہئے کہ یہاںتک پڑھے اور روزِ سہ شنبہ کو شروع حزب ثانی سے شروع کرے اسی طرح معمول مشائخ کا ہے ۱۲

۵۳ روایت ہے کہ امام شافعیؒ خواب میں دیکھے گئے پس اُن سے پوچھا گیا کہ حق تعالیٰ نے آپکے ساتھ کیسا معاملہ کیا فرمایا بخشدیا پوچھا گیا کس سبب سے کہا بسبب ان پانچ کلمات درود شریف کے کہ میں ہمیشہ ہمیشہ پڑھا کرتا تھا ۱۲ تحفۃ المقاصد

۵۴ ایک روز جناب حضرت خواجۂ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم بیٹھے تھے اور اصحاب آس پاس آپکے تھے ایک جوان آیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صدیق سے اوپر بیٹھ ابوبکر صدیقؓ متامل ہوئے اور سب یاروں نے جانا کہ شاید خضر علیہ السلام ہیں اور نہیں تو صحابؓ میں کوئی ایسا رتبہ والا نہیں کہ صدیق اکبر سے اوپر بیٹھے جناب حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر صدیق کی طرف منہ کر کے فرمایا یارو! یہ شخص اسقدر درود مجھ پر بھیجتا ہے کہ کوئی شخص نہیں بھیجتا ابوبکر صدیقؓ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ جوان آب ودانہ سے تعلق نہیں رکھتا اور سوائے درود کے کسی چیز میں مشغول نہیں ہوتا آپنے فرمایا کہ کھاتا بھی کھاتا ہے اور پانی بھی پیتا ہے اور اپنے کام میں مشغول ہوتا ہے مگر ایک مرتبہ دن کو اور ایک مرتبہ رات کو یہ درود ہمیشہ پڑھا کرتا ہے اور اسے کبھی ناغہ نہیں کرتا ۱۲ صلوٰۃ ناصری ۵۵ فرشتوں اور انسانوں اور جنات نے ۱۲ فاسی

الَّذِي نُورُهُ مِنْ نُورِ الْاَنْوَارِ وَاَشْرَقَ

ایسے محمد کہ نور اُن کا اصل ہے سب نوروں کی ۵۱ اور روشن ہو گئے

بِشُعَاعِ سِرِّهِ الْاَسْرَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

آپ کے بھید کی چمک سے سب بھید الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ

اور آل حضرت محمدؐ پر اور اُن کے اہل بیت ۵۲ نیکو کاروں

اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ

سب پر الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر ۵۳ اور اُن کی آل پر

بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ

جو دریا ہیں تیرے نوروں کے اور کان ہیں تیرے بھیدوں کے اور زبان

حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ

تیری وحدانیت کی حجت کے ۵۴ اور دولہا تیرے ملک کے اور پیشوا

حَضْرَتِكَ وَخَاتَمِ اَنْبِيَائِكَ صَلٰوةً

تیرے دربار کے ۵۵ اور ختم کرنے والے تیرے انبیاء کے ۵۶ ایسا درود کہ

تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ صَلٰوةً

ہمیشہ رہے تیرے ہمیشہ رہنے تک اور باقی رہے ساتھ تیرے باقی رہنے کے ایسا درود کہ

تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا

خوش کرے تجھے اور خوش کرے اُن کو اور خوش ہو جاوے تو اُس کے باعث ہم سے اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ

بڑے مہر کرنے والے سب مہر کرنے والوں سے ۔ اے خداوند پروردگار حلال ۵۷

۵۱ یعنی حق تعالیٰ نے پہلے سب سے نور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیدا کیا اور اس نور سے تمام مخلوقات علویہ و سفلیہ کو خلعت وجود کا پہنایا پس جناب رسالت مآب واجب التعظیم سب کے اور باعث وجود سب کے ہیں ۱۲

۵۲ روایت ہے سعد بن ابی وقاصؓ سے کہا سعدؓ نے جب نازل ہوئی یہ آیت ندع ابنارنا وابنارکم تو بلایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کو اور فرمایا اللھم ھؤلاء اہل بیتی خداوندا یہ میرے اہل بیت ہیں صحیح مسلم

۵۳ حضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی اخلاق سے ہے کہ آپ عیادت کرتے تھے تونگر اور مسکین آزاد اور غلام مسلمان اور کافر اپنے اور غیر کی اور جب کوئی آپ کے یاروں سے بیمار ہوتا آپ اُسکی عیادت کو تشریف لیجاتے اور جب بیمار کے پاس جاتے فرماتے لاباس طہور ان شاء اللہ تعالیٰ اور کبھی فرماتے کفارۃ وطہور کچھ مضائقہ نہیں بیماری کفارہ ذنوب اور طہارت قلوب ہے اگر خدا نے چاہا ۱۲ ناصر المسکین فی اخلاق سید المرسلین

۵۴ کہا بعض علماء رحمہم اللہ نے بیچ تفسیر قولہ تعالیٰ عز وجل لقد رأى من آيات ربه الكبرى کے کہ آپ نے اپنی صورت ذات مبارک کو دیکھا ملکوت میں یعنی کہ آپ دولہا تمام مملکت کے ہیں ۱۲ مواہب لدنیہ

۵۵ یعنی جو کوئی تیری درگاہ میں پہنچتا ہے اُسی کے وسیلہ پہنچتا ہے اور جسکو قرب تیرا حاصل ہوتا ہے اسی کی پیروی سے حاصل ہوتا ہے ۱۲

۵۶ روایت ہے ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً کہ میں اول النبیین پیدا ہونے میں اور آخران کا بعث میں ہوں ۱۲ زرقانی

۵۷ روایت ہے محمد بن وضاحؒ سے کہا جو شخص کہیگا پنجشنبہ کے دن بعد عصر کے اللھم رب الشہر الحرام ورب الشہر الحرام والرکن والمقام ورب الحل والحرم اقرأ محمدا منی السلام تو حق تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے کہ وہ حاضر حضور نبی ہو کے عرض کرتا ہے کہ فلاں بن فلاں آپکو سلام عرض کرتا ہے ۱۲ فاسی

وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ
اور حرام کے ۵۱ اور اے خداوند مشعر حرام کے اور اے خداوند بیت الحرام

الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ أَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا
کے اور اے خداوند رکن اور مقام کے پہنچا ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ کو ہمارا سلام ۷ الٰہی درود نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ
ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر کہ سردار اگلوں

وَالْآخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
اور پچھلوں کے ہیں ۵۲ الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا

مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
حضرت محمدؐ پر ہر وقت اور ہر زمانہ میں الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَإِ الْأَعْلٰى
سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر درمیان گروہ بلند تر فرشتوں کے

إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
دن قیامت تک الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرِثَ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَ
اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر یہاں تک کہ وارث ہو تو زمین کا اور جو اس پر ہے اور

أَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
تو ہی ہے اچھا سب وارثوں کا الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر

---

۵۱ حرم زمین معین ہے بیرون اطراف مکہ معظمہ کے اور مدینہ منورہ کے مگر اکثر اور غالباً مکہ معظمہ کے حرم پر بولا جاتا ہے اور حق تعالیٰ نے اسکی بزرگی کیواسطے حرام کردیا وہاں اس چیز کو کہ حرام نہیں ہے اُسکے غیر میں مثلاً شکار کھیلنا۔ درخت کاٹنا۔ لڑنا۔ اور حل وہ زمین ہے جو زمین حرم کے سوا ہے اور حد حرم کے علامات ہیں یعنے منارے بنائے ہوئے ہر طرف سی سوائے جانب جدہ اور جعرانہ کے کہ اسکا اتفاق نہ پڑا اور حدود حرم کے ہر طرف سے برابر نہیں ہیں اور نزدیک تر سب جوانب سے تنعیم ہے مدینہ طیبہ کی راہ کے واسطے [۱] مزرع الحسنات ۵۲ حدیث ترمذی میں ہے انا سید ولد آدم یوم القیمۃ اور حدیث شفاعت میں انطلقوا الی سید ولد آدم اور مراد ولد آدم سے نوع انسانی ہے اور قول آپ کا آدم فمن دونہ من الانبیاء یوم القیامۃ تحت لوائی شاہد ہے آپ کی سیادت پر اوپر آدم علیہ السلام کے [۱] ۵۳ منجملہ خصائص اسم پاک کے یہ ہے کہ نوح علیہ السلام کی کشتی جاری ہوئی اسی اسم پاک کی برکت سے اور وہ ایسے طوفان میں کشتی کر سالم اُترے اس واسطے کہ آپ اُن کے بیٹے سام کی صلب میں تھے اور منجملہ اسکے یہ ہے کہ آدم علیہ السلام بہشت میں یا ابا محمد کرکے پکارے جائیں گے ساتھ نام کسی اور اپنی اولاد کے نہیں [۲] ناصر اللبیب فی اطیب الاسمار

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

جو ایسے نبی ہیں ۵۱ کہ کسی سے پڑھا نہیں اور آل حضرت محمدؐ پر جس طرح درود بھیجا تو نے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ

حضرت ابراہیمؑ ۵۲ پر ۵۳ تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا اور برکت نازل کر

عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ

حضرت محمدؐ نبی اُمی پر ۵۴ جس طرح برکت نازل کی تو نے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ

حضرت ابراہیمؑ پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَجَرٰى

حضرت محمدؐ کے بشمار اُس کے کہ گھیرا اُسے تیرے علم نے اور بشمار اُس کے کہ لکھا

بِهٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَ

اُس کو تیرے قلم نے ۵۵ اور بشمار اُس کے کہ پہلے ہو چکا ہے ساتھ اُس کے ارادہ تیرا ۵۶ اور

صَلَّتْ عَلَيْهِ مَلٰئِكَتُكَ صَلٰوةً دَائِمَةً

بشمار اس کے کہ درود بھیجا آنحضرتؐ پر تیرے فرشتوں نے ایسا درود کہ ہمیشہ رہنے والا ہو

بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ

ساتھ ہمیشہ رہنے تیرے کے باقی رہے تیرے فضل اور تیرے احسان سے

اِلٰى اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا لَّا نِهَايَةَ لِاَبَدِيَّتِهٖ

ابد الآباد تک کہ نہ نہایت ہووے اُس کی ہمیشگی کی

۵۱ کہا گیا ہے کہ درود شریف قبول نہیں کیا جاتا جب تک آپ کی آل پر درود نہ بھیجا جاوے ۱۲ سیر احمدی ۵۲ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ابراہیم علیہ السلام قسم خدا کی مشابہ ترین لوگوں کے تھے میرے ساتھ خَلق اور خُلق یعنی صورت اور سیرت میں ۱۲ تفسیر روح البیان ۵۳ ربنا کا لفظ انک حمید مجید کے قبل نہ پڑھا جاوے بباعث عدم ورود اسکے کے احادیث میں اور اگر کہے تو کچھ مضائقہ نہیں یعنی مکروہ نہیں اسواسطے کہ اس میں زیادتی ندا کی ہے واسطے حق سبحانہ وتعالیٰ کے اور اس کا کچھ ضرر نہیں اور اس میں معنی بھی متغیر نہیں ہوتے مگر ترک اسکا اولیٰ ہے واسطے عدم ورود کے اور اولیٰ یہ ہے کہ محافظت کرے اُسی بات کی جس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو بغیر زیادتی اور نقصان کے ۱۲ غنیۃ المستملی ۵۴ نبی اُمی کے یہ معنی ہیں کہ بغیر پڑھے لکھے اللہ تعالیٰ نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام علم ظاہری اور باطنی تعلیم کئے ۱۲ ۵۵ روایت ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم نبوت آپکو کب ہوئی تھی فرمایا آپ نے کہ نبوت مجکو اس وقت ہوئی تھی جبکہ آدم علیہ السلام درمیان روح اور بدن کے تھے ۱۲ زرقانی ۵۵ مراد اجرائے قلم سے تحریر لوح محفوظ ہے ۱۲ ۵۶ فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ حق تعالیٰ نے پیدا کیا لوح محفوظ کو سفید چاندی سے کہ صفحے اسکے یاقوت سرخ کے ہیں اور قلم اس کا نور کا ہے اور تحریر اس کی نور کی ہے ۱۲ زرقانی

وَلَا فَنَاءَ لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور نہ فنا ہووے اُس کی ہمیشگی کے الٰہی رحمت نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے

عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ

بشمار اُس کے کہ گھیرا اُسے تیرے علم نے اور ضبط کیا اس کو تیری کتاب نے ۵۱

وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ وَارْضَ عَنْ

اور گواہی دی ساتھ اُس کے تیرے فرشتوں نے ۵۲ اور راضی ہوجا

اَصْحَابِهٖ وَارْحَمْ اُمَّتَهٗ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

اُن کے سب یاروں سے اور مہر کر اُن کی امت پر تو ہی ہے سراہا گیا

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

بزرگی والا الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور آل ۵۳

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمدؐ پر اور سب یاروں پر حضرت محمدؐ کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر جس طرح

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ اَللّٰهُمَّ عَلٰى

درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیمؑ پر اور برکت نازل کر خداوندا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر جس طرح برکت اُتاری تو نے

۵۱ یہاں کتاب سے مراد لوح محفوظ ہے کہ سب عالم کا حال اسمیں لکھا ہو فرمایا اللہ تعالیٰ نے ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین یعنی کچھ تر و خشک نہیں مگر کتاب مبین میں موجود ہے یعنی لوح محفوظ میں ۱۲ ۵۲ مراد فرشتوں سے فرشتے کراماً کاتبین جو بندوں کے جملہ اعمال و اقوال نیک و بد لکھتے ہیں یا فرشتے نگہبان فرمایا حق سبحانہ و تعالیٰ نے ما یلفظ من قول الا لدیہ رقیب عتید یعنی کوئی بولنے والا کوئی لفظ نہیں کہتا مگر اُسکے ساتھ ایک نگہبان سخت ہے ۱۲ ۵۳ آل میں اختلاف ہوا ہے کہ آل سے کیا مراد ہے بعضوں نے کہا آل سے مراد وہ لوگ ہیں جن پر زکوٰۃ لینا حرام ہے جیسے بنی ہاشم اور بنی مطلب اور جعفر فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حسن رضؓ اور حسین رضؓ اور حضرت علی رضی اللہ عنہم وغیرہم اور بعضوں نے کہا ہے جو مومن پرہیزگار متقی ہے وہ آپ کی آل ہے اور حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے لکھا ہے کہ ازواج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس میں داخل ہیں اور آل کے معنے متبعین کے بھی آتے ہیں اور اسی کو یہاں پر مالکؒ اور زہری رحمۃ اللہ اور نووی رحمۃ اللہ نے بھی اسی کو ترجیح دی ۱۲ مولانا محمد رشید سلمہ اللہ تعالیٰ

إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ
ابراہیمؑ پر — اور آلِ ابراہیمؑ پر — درمیان تمام عالم کے

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بِخُشُوْعِ الْقَلْبِ
تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا — ع۵ اے خدا ساتھ عاجزی کے — قلب کے

عِنْدَ السُّجُوْدِ لَكَ يَا سَيِّدِيْ بِغَيْرِ جُحُوْدٍ
نزدیک تیرے سجدوں کے — اے سردار میرے — بے انکار

وَبِكَ يَا اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ فَلَا شَيْءَ يُدَانِيْكَ
اور تیری مدد سے اے خدا اے بزرگ پس کوئی چیز نہیں قریب تیرے ہوتی

فِيْ غَلِيْظِ الْعُهُوْدِ وَبِكُرْسِيِّكَ
عہدوں وعدوں مضبوط میں اور واسطے تیری کرسی

الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ إِلٰى عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ
جڑاو — نور سے — عرشِ عظیم ع۶

الْمَجِيْدِ وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ حَقًّا
بزرگ تک اور بوسیلہ اس چیز کے کہ نیچے تیرے عرش کے ہے سچ

قَبْلَ أَنْ تَخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَصَوْتِ الرُّعُوْدِ
پہلے پیدا کرنے — آسمانوں کے — اور واسطے آواز رعدوں کے

لَكَ إِذْ كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ إِلٰهًا
اس لیے کہ تھا تو — اور مثل تیرا نہ تھا ہمیشہ — کوئی معبود

عُرِفْتَ بِالتَّوْحِيْدِ فَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ
پہچانا گیا تو ساتھ یکتائی کے پس کر مجھ کو دوست رکھنے والوں

ع۴ اس دعا کو وقت خوف اور مصیبت کے تین بار پڑھے اور بغیر اسکے ایک بار پڑھے اور لفظ یا اللہ آٹھ بار کہے ۱۲ ع۵ یہ دعا بعض نسخوں میں یہاں پر واقع ہوئی ہے اور اکثر نسخ صحیحہ میں نہیں ہے اسی واسطے میں نے کلام کو بسا نہ دیا اور کہا میرے باپ نے کہ مجھے ایک حاجت تھی اللہ تعالیٰ کی طرف کہ برابر تیس برس تک میں اس سے سوال کرتا رہا اور باوجود اس کے میں ناامید نہ ہوا درگاہ الٰہی سے ایک رات کو میں سو رہا تھا ناگاہ کیا دیکھتا ہوں کہ کوئی کہتا ہے مجھے یا ابو الحسن تم ان قسموں کو جو تمہارے سر کے تلے ہیں اور قسم دو اللہ کو انکی اپنی حاجتوں میں پس میں جاگ اٹھا اور ان اقسام کو ایک ورق کے اندر پایا قسم ہے حق تعالیٰ کی نہ قسم دی میں نے ان کی کسی حاجت میں لیکن وہ حاجت روا ہو گئی فوراً اور اس طرح پایا میں نے ۱۲ فاسی ع۶ اور جو پایا تھا اسے بعض علماء نے اپنے سر کے تلے سو پایا تھا اسے مقطعۃ الحروف اس طرح پر ب س ح ش د ع ال ق ل ب س ت ق ح ی د تک جس کی صورت متصل یوں ہے بخشوع القلب توحید تک ہٰکذا وجدت فی بعض الکتب و ہٰکذا سمعت عن اکابری آمو لوی یٰسین سلمہ ع۷ عرش سب آسمانوں کے اوپر ہے اور اسکے اوپر کچھ لامکان ہے صحیح حدیث میں وارد ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کان اللہ ولم یکن شئی قبلہ وکان عرشہ علی الماء ثم خلق السمٰوات والارض یعنی اللہ اکیلا تھا اور اسکے ساتھ کوئی نہ تھا اور نہ اسکے پہلے کوئی تھا اور خدا کا عرش مجید پانی پر تھا اسکے بعد خدا نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اس حدیث سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلے پانی اور عرش پیدا ہوئے اسکے پیدا ہونے کے بعد تمام زمین و آسمان موجود ہوئے واللہ اعلم ۱۲ مولانا محمد شہید صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ع۸ یہاں سے صفحہ ۷۹ سطر ۳ یا اللہ تک بعض روایات میں نہیں ہے۔ ۱۲ نور محمد عفا اللہ عنہ

الْمُحِبُّوْنَ الْمُقَرَّبِيْنَ الْعَاشِقِيْنَ لَكَ

اور دوست رکھنے والوں سے اور نزدیکوں عاشقوں سے تیرے لیے

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

اے خدا اے خدا اے خدا اے خدا اے خدا اے خدا

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے خدا اے خدا الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ

اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ گھیرا اُسے تیرے علم نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بشمار اس کے کہ ضبط کیا اُس کو تیری کتاب نے الٰہی رحمت نازل فرما

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذَتْ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ جاری ہوئی

بِهٖ قُدْرَتُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ساتھ اُس کے قدرت تیری الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ اِرَادَتُكَ

اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اُس کے کہ خاص کیا ہے اُسکو تیرے ارادے نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

ف خدا کا علم تمام چیزوں کو ساتھ محیط ہے ایک ذرہ اس کو پوشیدہ اور مخفی نہیں ہے حدیث میں آیا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے فرمایا کہ تم جانتے ہو تمہارے نیچے کیا ہے صحابہؓ نے عرض کیا کہ خدا اور خدا کا رسول جانے آپ نے فرمایا کہ وہ زمین ہے پھر فرمایا جانتے ہو کہ اُس کے نیچے کیا ہے صحابہؓ نے ویسا ہی عرض کیا آپ نے فرمایا دوسری زمین ہے ان دونوں میں پانسو برس کا فاصلہ ہے یہاں تک کہ آپ نے سات زمینوں کو گنا اور پھر فرمایا کہ اس ذات کی قسم ہے کہ جسکے یدِ قدرت میں محمدؐ کی جان ہے اگر تم سب سے نیچے کی زمین کی طرف رسی لٹکاؤ تو وہ خدا پر اُترے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی ہو الاول والآخر والظاہر والباطن مطلب یہ کہ خدا کا علم جیسے اوپر کی جانب محیط ہے ویسے ہی نیچے بھی خدا کو ہر ذرے کی خبر ہے یہاں تک کہ ساتویں زمین کی طرف رسی لٹکائی جاوے تو وہاں بھی خدا کے علم اور قدرت اور سلطنت پر اُترے گی خلاصہ کلام یہ کہ خدا کے علم اور قدرت سے کوئی جگہ کوئی مقام خالی نہیں ۱۲ مولانا محمد رشید صاحب

عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ اِلَيْهِ اَمْرُكَ وَنَهْيُكَ اَللّٰهُمَّ
بشمار اس کے کہ متوجہ ہوا اُن کی طرف امر تیرا اور نہی تیری خداوندا

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار

مَا وَسِعَهٗ سَمْعُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
اُس کے کہ پہنچ گئی ہے اُس تک شنوائی تیری الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ
اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ گھیرا اُسے

بَصَرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ
تیری .. آنکھ نے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ
ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ یاد کیا اُن کو یاد کرنے والوں نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ
بشمار اس کے کہ غافل ہوئے اُن کے ذکر سے غفلت کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
حضرت محمدؐ پر بشمار قطرے مینہ کے ۵۳ الٰہی رحمت

۵۱ علامات محبت سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کثرت ذکر شریف کی آپ کے ہے اسواسطے کہ کثرت ذکر کی لوازم محبت سے ہو کہ من احب شیئًا اکثر ذکرہ وارد ہوا اور فی الواقع جب دن رات آپکے ذکر شریف میں گذرے گا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ متخلق باخلاق اللہ ہیں بمقتضیہ فاذکرونی اذکرکم اپنے ذاکر کو بھی یاد فرمائیں گے اور درود کہ اقرب وسائل ہے جزو اس ذکر شریف کا ہے اور علامات محبت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی توقیر اور تعظیم کرنا آپ کی ہر وقت ذکر آپکے اور خشوع اور خضوع کا اظہار کرنا اور صحابہؓ جب آپکا ذکر کرتے تھے بعد آپکے تو روتے تھے اور خشوع کرتے تھے اور بباعث غایت تعظیم اور ہیبت کے رونگٹے بدن کے کھڑے ہو جاتے تھے اور ابو ابراہیم رحمہ اللہ نے کہا کہ واجب ہے ہر مومن پر کہ جب ذکر کرے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یا ذکر کئے جاویں آپ اُسکے پاس تو خشوع اور خضوع کرے اور حرکت سے ساکن ہو جاوے اور ہیبت اور جلال میں آجاوے اور ادب کرے جس طرح پر کہ آپکے حضور میں ذکر کرتا ہے ۱۲ مدارج النبوۃ

۵۲ ابو الحسن شافعیؒ نے حضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کو خواب میں دیکھا عرض کیا یا رسول اللہ کیسا بدلہ دیا گیا شافعی کو آپ کی طرف سے کہ اُس نے کتاب رسالت میں کہا ہے وصلی اللہ علی محمد کلما ذکرہ الذاکرون وغفل عن ذکرہ الغافلون فرمایا آپنے بدلہ دیا گیا ہماری طرف سے اس کو یہ کہ حساب کے واسطے نہ کھڑا کیا جاوے گا ۱۲ احیاء العلوم

۵۳ امطار جمع مطر کی ہے ۱۲

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار پتوں

الْاَشْجَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

درختوں کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ الْقِفَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

حضرت محمدؐ پر بشمار جانوروں جنگل کے الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار جانوروں

الْبِحَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

دریاؤں کے ۵۱ الٰہی رحمت نازل فرما ۵۲ ہمارے سردار اور ہمارے مولا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِیَاہِ الْبِحَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

حضرت محمدؐ پر بشمار پانی دریاؤں کے الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر ۵۳ بشمار اس کے کہ

اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَاءَ عَلَیْہِ

اندھیری ہوئی اس پر رات اور چمکا اس پر

النَّھَارُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

دن الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا

مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

حضرت محمدؐ پر صبح ۵۴ اور شام کے اوقات میں الٰہی رحمت نازل فرما

۵۱ دریا سات ہیں جیسے روایت ہے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پہنچا مجھے کہ مسافت زمین کی پانسو برس کی راہ کی ہے اور جنگل اور میدان کی مسافت سو برس کی راہ کی ہے ۱۲ زرقانی ۵۲ یعنی خداوند تو ہی درود بھیج آپ پر ایسا درود جو لایق آپکے ہووے اس واسطے کہ تو جانتا ہو اُسے پس بسبب عاجز ہونے ہمارے کے ادا کرنے سے اُسکے جو واجب اور مشروع ہوا ہے میرے واسطے جائز اور مشروع ہوا حوالہ کرنا اس امر کا طرف حق سبحانہ وتعالےٰ کے ۱۲ زرقانی ۵۳ منجملہ خصائص حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ ہیکہ آپ کے جھولے کو فرشتے جھلاتے تھے اور چاند آپسے باتیں کرتا تھا اور آپ کو بہلاتا تھا اور آپ گہوارے میں تھے اور جس طرف آپ اشارہ فرماتے تھے اُسی طرف جھک جاتا اور آپ جھولے میں باتیں فرماتے اور بدلی آپ پر سایہ کیے رہتی اور درخت کا سایہ آپکی طرف جھک جاتا اور رات کو گرسنہ سوتے اور صبح کو شکم سیر اُٹھتے کھلاتا اور پلاتا آپ کو حق سبحانہ وتعالےٰ بہشت سے ۱۲ انموذج اللبیب فی خصائص الحبیب ۵۴ غدوّ وہ زمانہ ہے کہ درمیان طلوع فجر اور طلوع آفتاب کے ہو اور آصال جمع اصیل کی ہے بمعنے عشیّ کے اور وہ زمانہ زوال آفتاب سے یا عصر سے غروب آفتاب تک ہے مگر مراد دوام درود اور تجدد اس کا ہے سارے اوقات میں ۱۲ مطالع المسرات

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ
ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار ریتوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

عَدَدَ النِّسَآءِ وَالرِّجَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
بشمار عورتوں ۵۱ اور مردوں کے الٰہی رحمت نازل فرما

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رِّضَآءَ نَفْسِكَ
ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر باندازہ خوشی اپنی ذات کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
الٰہی رحمت نازل فرما۵۲ ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

مِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
باندازہ کلام اپنے کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار ۵۳

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ وَاَرْضِكَ
اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بمقدار پُری اپنے آسمانوں اور زمینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

زِنَةَ عَرْشِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ
برابر وزن عرش اپنے کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ اَللّٰهُمَّ
ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار مخلوقات اپنی کے الٰہی

۵۱ سوال کئے گئے ابن سیرین نے اوسی پس کہا نساء کنجیاں ہیں دروازوں فتنوں کی اور مخازن ہیں حزن کی اگر عورت احسان کرے تجھ پر کچھ تو ہمیشہ منت رکھے تجھ پر اور افشا کرتی ہے بھید کو تیرے اور مہمل چھوڑتی ہے امر کو تیرے اور مائل ہوتی ہے طرف غیر تیرے کے اور کہا گیا کہ عورتیں ریحان ہیں رات کو اور کانٹا ہیں دن کو اور کہا گیا بعض حکماء سے کہ تیرا دشمن مرگیا اس نے کہا اس سے اچھا تھا یہ کہ تم کہتے اس نے نکاح کیا اور کہا گیا کہ کوئی مصیبت اعظم جہل سے اور کوئی شر اشر عورتوں سے نہیں ہے ۱۲ حیٰوۃ الحیوان

۵۲ صلوٰۃ اصل میں بمعنی دعا کے ہے اور صلوٰۃ حق سبحانہ تعالیٰ کی طرف سے وہ ہے جو اُس پر مرتب ہو رحمت اور برکت اور مغفرت اور جمع کرنا اس کا واسطے تنبیہ کے ہے اور کثرت انواع اسکی کے ۱۲ تفسیر مظہری

۵۳ درود اور سلام سے زیادتی قرب کی ہوتی ہے اس واسطے کہ صلوٰۃ وسلام سے مرتبے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے بڑھتے ہیں پس زیادتی ہے مرتبہ میں امت کے بھی اس واسطے مرتبہ تابع کا تابع واسطے مرتبہ متبوع کے ہوتا ہے شعر صلوٰۃ بر تو آرم کہ فزودہ باد قربت ؛ چہ بقرب کل بگردد ہمہ جزء وہا مقرب ؛؛ ۱۲ صلوٰۃ ناصری

ل یعنی سب درودوں سے خیر و برکت میں زیادہ اور واقع ہوا ہے بعد اس درود کے ایک نسخہ میں یہ درود اللّٰھم صلی علی سیدنا و مولانا محمد امّی صلوٰۃ تک مگر اور کسی نسخہ میں میں نے اسے نہیں پایا ۱۲ فاسی

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد پر بزرگترین

صَلَوَاتِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ

درودوں سے اپنے ل الٰہی رحمت نازل فرما نبی رحمت والے پر ع

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْاُمَّۃِ اَللّٰھُمَّ

الٰہی رحمت نازل فرما امت کے شفاعت کرنے والے پر ع الٰہی

صَلِّ عَلٰی کَاشِفِ الْغُمَّۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

رحمت نازل فرما دکھ کے دور کرنے والے پر ع الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰی مُجْلِی الظُّلْمَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُوْلِیِ

کفر کی تاریکی دور کرنے والے پر الٰہی رحمت نازل فرما نعمت کے

النِّعْمَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُؤْتِی الرَّحْمَۃِ

دینے والے پر الٰہی رحمت نازل فرما رحمت کے دینے والے پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب حوض کوثر پر کہ جس پر ساری امت اترے گی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب مقام محمود پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ اللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب نیزہ گرہ دار پر ۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمَکَانِ الْمَشْہُوْدِ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب مکان پر کہ آپ حاضر کیے گئے وہاں شب معراج میں

ل شافعیہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی قسم کھاوے کہ افضل درود بھیجونگا تو وہ یہ درود پڑھے اللّٰھم صل علی محمد کلما ذکرہ الذاکرون و سہی عن ذکرہ الغافلون ۱۲ نسیم الریاض

ع سبحان اللہ آپ کے رحمۃ للعالمین ہونے کی ایسی شان ہے کہ ابولہب ایسے کافر کے بھی عذاب میں ہر دو شنبہ کی رات کو تخفیف ہوتی ہے یعنی میان انگشت شہادت اور وسطٰی سے کچھ پانی چوسنے کو ملجاتا ہے بسبب اس کے کہ اپنی لونڈی ثویبہ کو آزاد کیا تھا آپ کی ولادت کی خبر اس سے سنکر جیسا احیاء العلوم اور مواہب لدنیہ اور ماثبت بالسنۃ اور شرح شفا وغیرہ میں مذکور ہے ۱۲ صلوات ناصری

ع آپ اپنی شفاعت سے اپنی ساری امت کو دوزخ سے نکالیں گے یہاں تک کہ ایک امتی بھی آپکا دوزخ میں نہ رہے گا اور آپ شفاعت کرینگے ان کفاروں کی جنکو ہمیشہ دوزخ میں رہنے کا حکم ہوا ہے جس طرح ابوطالب اور ابولہب واسطے تخفیف عذاب کے ان سے ۱۲ سیرت محمدیہ

ع اس آدمی سے کہ وسیلہ پکڑے آپ کا دنیا اور آخرت میں ۱۲ مزرع الحسنات ۵ یعنی کپڑا جسے نیزہ پر باندھتے ہیں کہ ہوا سے جنبش دیتی ہے اور لڑائی کے وقت آگے آگے سردار کے لیجاتے ہیں تاکہ اس سے معلوم ہو کہ فوج آتی ہے ۱۲ مزرع الحسنات ۵ متبادر اس سے لوائی حمد ہے جو قیامت کے دن آپ دیئے جائیں گے ۱۲ فاسی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَمِ
الٰہی رحمت نازل فرما اُن حضرتؐ پر جو تعریف کیے گئے ہیں ساتھ کرم

وَالْجُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ فِي السَّمَآءِ
اور بخشش کے ۱؎ الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر جن کا نام آسمان میں

مَحْمُوْدٌ وَّفِي الْاَرْضِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ
محمود ہے اور زمین میں ہمارے سردار محمدؐ ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّامَةِ اَللّٰهُمَّ
الٰہی رحمت نازل فرما صاحب نشانی مہر نبوت پر الٰہی

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
رحمت نازل فرما صاحب نشانی پر الٰہی رحمت نازل فرما

عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
اُن پر جو تعریف کیے گئے ہیں ساتھ بزرگی کے الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر

الْمَخْصُوْصِ بِالزَّعَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
جو خاص کیے گئے ہیں ساتھ ریاست کے الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر

مَنْ كَانَ تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
کہ سایہ کرتی تھی جن پر بدلی ۲؎ الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰى مَنْ كَانَ يَرٰى مَنْ خَلْفَهٗ كَمَا يَرٰى
اُن پر کہ دیکھتے تھے اپنے پیچھے کے لوگوں کو جس طرح دیکھتے تھے ۱۲

مَنْ اَمَامَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ
اپنے آگے کے لوگوں کو الٰہی رحمت نازل فرما شفاعت کرنے والے پر

۱؎ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس درجہ سخی تھے کہ کسی سائل کا سوال رد نہ فرماتے اگر موجود ہوتا اسی وقت دیتے ورنہ پھر عنایت کرتے محروم نہ چھوڑتے اور اپنے پاس دام و درم نہ رکھتے شام تک اس کو تقسیم فرما دیتے ۱۲ ۱؎ سخی وہ ہے کہ خود بھی کھائے اور لوگوں کو کھلائے اور جواد یہ ہے خود نہ کھائے بلکہ اوروں کو کھلائے ۱۲ مدارک ۱؎ جود و سخا میں کوئی مخلوق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کے برابر نہ تھی اور بعد حق تعالیٰ کے اجود الاجودین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور کہا ابو علی دقاق رحمہ اللہ نے کہ پورا کرم اور جود اور ایثار حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جو کسی فرد بشر سے ممکن نہیں ہے یہ ہے کہ قیامت کے دن سب انبیاء و رسل نفسی نفسی کہیں گے اور ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم امتی امتی فرمائیں گے ۱۲ ناصر المحسنین ملخصاً ۲؎ یعنی ہمیشہ تمازت گرما میں ابر حضرت پر سایہ کرتا اور سایہ آپ کے جسم کا زمین پر نہ گرتا ۱۲ ۲؎ اس بارہ میں بہت سی حدیثیں وارد ہوئی ہیں اور یہ بدلی کا سایہ کرنا آپکے واسطے قبل نبوت کے تھا واسطے تاسیس نبوت کے اور یہ بات بعد نبوت کے محفوظ نہیں ۱۲ قاسی ۳؎ جب آپکا سن شریف بارہ برس کا ہوا اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ شام کو تشریف لیگئے جب بصرے میں پہنچے تو بحیرہ راہب نے دیکھا کہ سفید بدلی آپکے سر مبارک پر سایہ کرتی ہے اور جب آپ قریب ایک درخت کے پہنچے جس کے تلے لوگ پہلے سے آ بیٹھے تھے تو اس درخت کا سایہ آپ کی طرف جھک آیا بحیرہ نے آپکا ہاتھ پکڑ کے کہا یہ سید المرسلین اور رحمۃ للعالمین ہیں روم میں انکو نہ لیجاؤ رومی ان کو مار ڈالیں گے چنانچہ ابو طالب آپکو لیکے گھر واپس آئے ۱۲

۳؎ اس کا بیان صفحہ ۸۵ پر دیکھیں

عه خلفہ وامامنہ کو جو حدیث میں ہے فتحہ بھی ہوسکتا ہے اسپر کہ من موصولہ ہووے اور کسرہ بھی ہوسکتا ہے اس پر کہ من جارہ ہووے اور یہاں بھا بیت

الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
جس کی شفاعت قبول ہے قیامت کے دن الٰہی رحمت نازل فرما

صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
عجز وزاری کرنے والے پر تیرے حضور میں الٰہی رحمت نازل فرما

صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
صاحب شفاعت پر له الٰہی رحمت نازل فرما

صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
صاحب وسیلہ پر الٰہی رحمت نازل فرما

صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
صاحب بزرگی پر الٰہی رحمت نازل فرما

صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
صاحب مرتبۂ بلند پر الٰہی رحمت نازل فرما

صَاحِبِ الْهِرَاوَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
صاحب عصا پر سه الٰہی رحمت نازل فرما صاحب

النَّعْلَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحُجَّةِ
نعلین پر الٰہی رحمت نازل فرما صاحب دلیل قاطع پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبُرْهَانِ
الٰہی رحمت نازل فرما صاحب دلیل روشن پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ السُّلْطَانِ
الٰہی رحمت نازل فرما صاحب غلبہ پر

سبح کے فتحہ ہے پس کہا گیا کہ وہ رویت ادراک بالبصر ہوتی تھی اور یہی صحیح ہے اور بمذہب اہل حق کے رویت عقلاً شعاع اور مقابلہ پر موقوف نہیں جس طرح موقوف نہیں آلے پر جو آنکھ ہے پس رویت آپ کی اس مذہب پر پیچھے کے آدمی کو ان ہی دونوں چشم سر سے تھی بطور خرق عادت کے عدم مقابلہ میں اور کہا گیا کہ وہ رویت بالبصیرۃ تھی اور یہ بھی صحیح ہو سکتا ہے اور کہا گیا مراد علم ہو جانا ہے وحی سے یا الہام سے اور یہ ضعیف ہے اور خلاف ظاہر کے مگر یہ قول کہ پیچھے آپ کے دو آنکھیں مثل سوئی کے ناکے کے تھیں غلط ہے ۱۲ فاسی له اس واسطے کہ آپ رغبت کریں گے طرف اللہ تعالیٰ کے قیامت کے دن بیچ امر خلق کے اور جلدی کرنے حساب اور ساقط کرنے عذاب کے اور تخفیف اس کی کے پس قبول کی جاوے گی یہ بات آپ سے اور تعظیم کئے جاوینگے آپ ساتھ اس کے غایت تعظیم کے بایں طور کہ کہا جاویگا آپ کو کہ آپ شفاعت کریں آپ کی شفاعت قبول کی جاوے گی ۱۲ فاسی سه حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عصا تھا اس کو ممشوق اور ایک نیم عصا تھا اسکو عرجون کہتے تھے ۱۲ سه آپ اکثر اپنے ہاتھ میں عصا لئے رہتے تھے اور آپ کے آگے آگے لوگ عصا لئے چلتے تھے اور گاڑ دیا جاتا تھا زمین پر واسطے نماز کے ۱۲ زرقانی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ التَّاجِ اَللّٰھُمَّ
الٰہی رحمت نازل فرما صاحب تاج پر الٰہی

صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
رحمت نازل فرما صاحب معراج پر الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰی صَاحِبِ الْقَضِیْبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
صاحب عصا پر الٰہی رحمت نازل فرما

رَاکِبِ النَّجِیْبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رَاکِبِ
اصیل اونٹنی کے سوار ہونے والے پر الٰہی رحمت نازل فرما براق کے

الْبُرَاقِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُخْتَرِقِ السَّبْعِ
سوار پر الٰہی رحمت نازل فرما ساتوں آسمانوں کو پھاڑ کر

الطِّبَاقِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ
گزرنے والے پر الٰہی رحمت نازل فرما تمام مخلوق کے

فِیْ جَمِیْعِ الْاَنَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ
شفاعت کرنے والے پر الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ

سَبَّحَ فِیْ کَفِّہِ الطَّعَامُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
تسبیح کی اُن کی ہتھیلی میں کھانے نے الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰی مَنْ بَکٰی اِلَیْہِ الْجِذْعُ وَحَنَّ
اُن پر کہ رویا اُن کی طرف ستون حنانہ اور نالے کیے

لِفِرَاقِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ
اُن کی جدائی سے الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ

۵۱ معراج ایک سیڑھی تھی جنت کی جس میں دس ڈنڈے تھے ایک چاندی کا اور دوسرا سونے کا اور دونوں جانب میں سے ایک جانب اُسکا یاقوت سرخ کا اور دوسرا جانب یاقوت سفید کا اور وہ مکلل تھے موتی اور سوا اس کے اور بہشتی جواہرات سے پس کھڑا کیا اسکو جبرئیلؑ نے اور رکھا اسفل اُسکا بیت المقدس کے پتھر پر اور اعلیٰ اُسکا عرش تک اور درمیان ہر ایک ڈنڈے کے دوسرے ڈنڈے تک اتنی تھی جتنی درمیان آسمان و زمین کے ہے اور پہلا ڈنڈا اُسکا یعنی سب سے نیچے کا آسمان دنیا کے نزدیک تھا دوسرا دوسرے آسمان کے نزدیک اور اسیطرح سات آسمان کے سات ڈنڈے ہوئے اور آٹھواں ڈنڈا سدرہ کے پاس اور نواں کرسی کے پاس اور دسواں عرش تک اور جب ارادہ کیا آپ نے اُس معراج پر چڑھنے کا پس نیچے ہو گیا وہ ڈنڈا جو آسمان دنیا کے نزدیک تھا اور سوار ہو گئے آپ اُس پر اور پھر اوپر کو چڑھ گیا وہ ڈنڈا آپ کو لئے ہوئے آسمان دنیا تک اسیطرح عرش تک آپ پہونچے ۱۲ فتوحات الٰہیہ

۵۲ حضرتؐ مکہ سے بیت المقدس تک معراج کی شب کو براق پر تشریف لے گئے اور بیت المقدس سے آسمانِ دنیا تک معراج پر اور وہاں سے ساتویں آسمان تک بازو پر فرشتوں کے اور وہاں سے سدرۃ تک بازو پر جبرئیلؑ کے اور سدرۃ سے عرش تک رفرف پر اور نزول بھی اسی ترتیب سے تھا ۱۲ روح البیان

تَوَسَّلَ بِهٖ طَيْرُ الْفَلَاةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وسیلہ بنایا اُن کو جنگل کے پرندوں نے ۵۱ الٰہی رحمت نازل فرما
عَلٰى مَنْ سَبَّحَتْ فِيْ كَفِّهِ الْحَصَاةُ
اُن پر کہ تسبیح کی اُن کی ہتھیلی میں سنگریزوں نے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَشَفَّعَ اِلَيْهِ
الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ طلب شفاعت کی اُن سے
الظَّبْيُ بِاَفْصَحِ كَلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
ہرنی نے بہت فصیح بولی میں الٰہی رحمت نازل فرما
عَلٰى مَنْ كَلَّمَهُ الضَّبُّ فِيْ مَجْلِسِهٖ مَعَ
اُن پر کہ باتیں کیں اُن سے گوہ نے ۵۲ جہاں آپ بیٹھے تھے ساتھ
اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
اپنے یاران بزرگ کے الٰہی رحمت نازل فرما
الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
خوش خبری دینے والے ڈرانیوالے پر الٰہی رحمت نازل فرما
السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
چراغ روشن پر الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر
شَكٰۤى اِلَيْهِ الْبَعِيْرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
کہ شکایت کی اُن سے اونٹ نے الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر
مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ الْمَاۤءُ النَّمِيْرُ
کہ بہا اُن کی اُنگلیوں کے درمیان سے پانی صاف

۵۱ روایت ہے عبداللہ بن مسعود رضہ سے کہ ہم الگ ایک سفر میں آپکے ساتھ تھے ایک درخت پر کہ دو بچے لال کی ہم لوگوں نے اُتار لیے لال چڑیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتی تھی اور اپنے پروں کو آپکے سامنے پھیلاتی تھی آپ نے فرمایا کہ اے دونوں بچوں کے سبب سے کس نے ستایا ہے ہم لوگوں نے کہا ہمنے فرمایا اسکے بچوں کو پھیر دو ہم دونوں بچے اسکے وہیں رکھ آئے ۱۲ مطالع المسرات

۵۲ روایت ہے عمر رضہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کی محفل میں بیٹھے تھے کہ ایک اعرابی بنی سلیم میں کا ایک سوسمار یعنی گوہ شکار کئے اپنی آستین میں لئے آیا تھا کہ اُسکو اپنے گھر لیجا کر بھون کر کھاوے جب اُس اعرابی نے اُس جماعت کو دیکھا پوچھا یہ شخص کون ہیں لوگوں نے کہا یہ رسول اللہ ہیں اُس اعرابی نے اُس سوسمار کو اپنی آستین سے نکال کے آپکے آگے ڈالدیا اور کہا قسم ہے لات وعزیٰ کی کہ ایمان نہ لاؤں گا جب تک یہ سوسمار ایمان نہ لائے آپ نے فرمایا یا ضب اُس نے صاف زبان سے اس طرح پر کہ سب لوگوں نے سُن لیا کہا لبیک وسعدیک یا زین من وافی القیامۃ پھر آپنے فرمایا کہ کون عبادت کئے جانے کے قابل ہے سوسمار نے کہا وہ جسکا آسمان پر عرش ہے اور زمین میں اُسکی سلطنت ہے اور دریا میں اُسکی راہ ہے اور جنت میں اُس کی رحمت ہے اور دوزخ میں اُسکا عذاب ہے پھر فرمایا میں کون ہوں کہا رسول رب العالمین کے اور خاتم النبیین فلاح پائی جسنے تصدیق کی آپ کی اور بے نصیب ہوا جسنے تکذیب کی آپکی وہ اعرابی مسلمان ہوگیا اور غایۃ مافی الباب یہ ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے موضوع نہیں ۱۲ فاسی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ اَللّٰهُمَّ
الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ پاک ہیں اور پاک کیے گئے الٰہی

صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
رحمت نازل فرما نوروں کے نور پر الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر

مَنِ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
کہ دو ٹکڑے ہو گیا اُن کے لیے چاند ۵۱ الٰہی رحمت نازل فرما اوپر

الطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ
خوش بو پاکیزہ کیے گئے کے الٰہی رحمت نازل فرما رسول مقرب پر

الْمُقَرَّبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْفَجْرِ السَّاطِعِ
اپنی بارگاہ کے۔ الٰہی رحمت نازل فرما اوپر صبح کی روشنی پھیلانے والے کے ۵۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّجْمِ الثَّاقِبِ اَللّٰهُمَّ
الٰہی رحمت نازل فرما ستارہ چمکدار پر ۵۳ الٰہی

صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ
رحمت نازل فرما دستاویز محکم پر الٰہی رحمت نازل فرما

عَلٰى نَذِيْرِ اَهْلِ الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
ڈرانے والے پر اہل زمین کے ۵۴ الٰہی رحمت نازل فرما

عَلَى الشَّفِيْعِ يَوْمَ الْعَرْضِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
قیامت کے دن شفاعت کرنے والے پر الٰہی رحمت نازل فرما

عَلَى السَّاقِىْ لِلنَّاسِ مِنَ الْحَوْضِ اَللّٰهُمَّ
لوگوں کے پلانے والے پر حوض کوثر سے الٰہی

۵۱ سوائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چاند کسی اور کے واسطے دو ٹکڑے نہیں ہوا اور یہ آپ کے امہات معجزات سے ہے اجماع کیا مفسرین نے کہ یہ خاص واسطے آپ ہی کیلئے تھا کفار قریش نے جب آپ کی تکذیب کی تو آپ سے ایسی نشانی طلب کی کہ دلالت کرے آپکے صدق پر پس ظاہر کی اللہ تعالیٰ نے یہ آیت عظیمہ کہ نہیں قادر ہے بشر اسکی ایجاد پر جو دلالت کرتی ہے آپ کے صدق پر دعوئی وحدانیت میں اللہ تعالیٰ کے اور اس بات پر کہ یہ معبود اُنکے چاند اور سورج باطل ہیں نہ اُن سے کچھ ضرر ہے اور نہ نفع اور انشقاق قمر کے میں قبل ہجرت کے قریب پانچ برس کے تھا ۱۲ مواہب لدنیہ

۵۲ سورۂ والفجر میں فجر سے مراد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کہ باہر آیا ہے آپ سے نور ۱۲ مدارج النبوۃ

۵۳ واسطے طلوع کرنے ایمان کے آپ ہی سے ۱۲ مواہب لدنیہ

۵۳ ستارہ چمکتا روشن حکایت کی سلمی نے کہ آیۂ والسماء والطارق میں نجم ثاقب سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مراد ہیں ۱۲ زرقانی

۵۴ یعنی تمامی اہل زمین کے انس ہوں یا جن اس واسطے کہ آپ مبعوث ہوئے ہیں طرف ساری خلائق کے اور طرف جن کے بھی اور یہ آپ کی مخصوصات سے ہے اور بمذہب صحیح آپ مبعوث طرف فرشتوں کے بھی ہوئے تھے مگر تخصیص جن وانس کی اس واسطے کی کہ جن وانس ہی سے عصیان صادر ہوتے ہیں پس متوجہ ہوا ڈرانا ساتھ اُن کے لیکن فرشتے معصوم ہیں لا یعصون اللہ ما امرہم ویفعلون ما یؤمرون ۱۲ فاسی

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ لِوَاءِ الْحَمْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

رحمت نازل فرما صاحب نیزۂ حمد پر الٰہی رحمت نازل فرما

عَلَى الْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اوپر آستین چڑھانے والے کے بازوئے کوشش سے ۵۱ الٰہی رحمت نازل فرما

عَلَى الْمُسْتَعْمِلِ فِيْ مَرْضَاتِكَ غَايَةَ

اوپر عمل کرنے والے کے طلب خوشنودی میں تیری اپنی نہایت

الْجُهْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاتِمِ

طاقت کے ساتھ الٰہی رحمت نازل فرما نبوت کے ختم کرنے والے پر ۵۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْخَاتَمِ

الٰہی رحمت نازل فرما اُس رسول پر جو آخر رسل ہیں ۵۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفَى الْقَائِمِ

الٰہی رحمت نازل فرما اپنے برگزیدہ پر جو تیری فرمانبرداری میں قائم ہیں ۵۴

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ اَبِى الْقَاسِمِ

الٰہی رحمت نازل فرما اپنے رسول ابوالقاسم پر ۵۵

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاٰيَاتِ اَللّٰهُمَّ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب نشانیوں نبوت پر الٰہی

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ اَللّٰهُمَّ

رحمت نازل فرما صاحب رہنمائیوں پر الٰہی

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاِشَارَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

رحمت نازل فرما صاحب اشارات پر الٰہی رحمت نازل فرما

۵۱ فرمانبرداری میں تیری جب کوئی واسطے انجام کام ضروری کے چست اُٹھتا ہے تو آستین اپنی چڑھا لیتا ہے اور دامن اُٹھا لیتا ہے اور آپ کا حال احکام الٰہی کے پہنچانے میں خلق کی طرف اور دین حق کے برپا کرنے میں اُس شخص کے حال سے تشبیہ دی گئی ہے ۱۲ مزرع الحسنات ۵۲ خاتم خائے معجمہ کے ساتھ بمعنے آخر سب پیغمبروں کے اور حائے مہملہ سے بھی جائز ہے یعنی واجب کرنے والے قبول دین اسلام کو لوگوں پر ۱۲ مزرع الحسنات ۵۳ پہلے کے ساتھ لفظ نبی کا ضم کیا اور دوسرے کیساتھ لفظ رسول کا اس واسطے کہ نبوت مقدم ہوتی ہے رسالت پر ۱۲ فاسی ۵۴ یعنی صاف خالص تمامی اوصاف بشریہ سے یا بمعنے مختار اور چنے ہوئے اللہ تعالیٰ کے تمامی مخلوق میں سے اور صفوۃ الخلق اور بہترین خلائق کے نزدیک واسطے غایت قرب کے اس واسطے کہ اصطفائیت عبارت ہے غایت قرب سے فرمایا آپنے ان اللہ اذا احب عبدا ابتلاہ فان صبر اجتباہ وان رضی اصطفاہ ۱۲ فاسی ۵۵ یہ کنیت آپ کی مشہور ہے اور اسکو آپ کی شان کے ساتھ مناسبت ہے فرمایا آپنے میں قاسم ہوں اور اللہ دیتا ہے اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے مرفوعاً کہ میں ابوالقاسم ہوں اللہ دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں اور آپ پہنچاتے تھے ہر شخص کو حصہ اُس کا جو مقدر تھا اُس کے لئے صدقات اور مال غنیمت وغیرہ سے جس کسی کو کچھ رحمت وجود میں حاصل ہوئی یا نکالا گیا اُس کے واسطے رزق کسی قسم کا دنیا کا یا آخرت کا ظاہر کا باطن کا علوم کا معارف کا طاعات کا نہ حاصل ہوا اُسے لیکن آپ کے ہاتھ سے ۱۲ فاسی ملخصاً

عَلٰی صَاحِبِ الْکَرَامَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
صاحب کرامتوں پر الٰہی رحمت نازل فرما

صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
صاحب نشانیوں نبوت پر الٰہی رحمت نازل فرما

صَاحِبِ الْبَیِّنَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ
صاحب دلیلوں روشن پر الٰہی رحمت نازل فرما صاحب

الْمُعْجِزَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْخَوَارِقِ
معجزات پر ۵۱ الٰہی رحمت نازل فرما صاحب اُن افعال پر جو عادتوں کے

الْعَادَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَلَّمَتْ عَلَیْهِ
خلاف ہیں ۵۲ الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ سلام کیا ۵۳ اُن پر

الْاَحْجَارُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَجَدَتْ
پتھروں نے الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ سجدہ کیا

بَیْنَ یَدَیْهِ الْاَشْجَارُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
اُن کے سامنے ۵۴ درختوں نے الٰہی رحمت نازل فرما

مَنْ تَفَتَّقَتْ مِنْ نُوْرِهِ الْاَزْھَارُ اَللّٰھُمَّ
اُن پر کہ نکلے ہیں اُن کے نور سے شگوفے ۵۵ الٰہی

صَلِّ عَلٰی مَنْ طَابَتْ بِبَرَکَتِهِ الثِّمَارُ
رحمت نازل فرما اُن پر کہ پختہ ہوئے اُن کی برکت سے پھل درختوں کے ۵۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِیَّةِ
الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ ہرے ہو گئے اُن کے وضو کے پانی سے

۵۱ فرمایا حضرت شیخ مرحوم نے معجزات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چار ہزار پچاس ہیں ۱۲ ۵۱ معجزہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیامت تک اور معجزے اور سب انبیاء کے ختم ہو گئے اور کٹ گئے اپنے وقتوں پر بس نہ باقی ہے لیکن خبر انکی اور کلام اللہ ہمیشہ حجت قاطعہ ہے اور معارضہ اس کا ممتنع ہے ۱۲ مواہب لدنیہ ۵۲ یعنی برخلاف رسم اور عادات زمانہ کے صادر ہوئے جس طرح ابلنا پانی کا انگلیوں سے اور شق ہو جانا چاند کا اور سوا اسکے ۱۲ مزرع الحسنات ۵۲ اور بعض معجزات سے آپ کے دو ٹکڑے ہونا ہے چاند کا اور سلام کرنا پتھر کا آپ کو اور حنین جذع کا اور ابلنا پانی کا آپکی انگلیوں سے اور مثل اس کے اور کسی انبیاء کے واسطے ثابت نہیں ہوا ۱۲ مواہب لدنیہ ۵۳ روایت ہے علی بن ابی طالب رض سے کہا چلا جاتا تھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بعض اطراف میں مکے کے پس جو درخت اور پتھر ملا اُسنے کہا آپکو السلام علیکم یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲ ۵۴ روایت ہے جابر رض سے کہا کہ نہیں گزرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی درخت یا پتھر کے پاس لیکن یہ کہ سجدہ کرتے تھے وہ آپ کے واسطے ۱۲ مواہب لدنیہ ۵۵ شجر وہ ہے جس کے ساق ہو اور نجم وہ ہے کہ جس کے ساق نہ ہو ۱۲ زرقانی ۵۶ روایت ہے کہ جو کوئی مشتاق حضرت کی خوشبو کا ہو وہ گلاب کا پھول سونگھے کہ وہ حضرت کے پسینہ مبارک سے پیدا ہوا ہے یعنی شب معراج کو قطرے عرق کے جسم مبارک سے زمین پر گرے اُن سے پھول گلاب کا پیدا ہوا لیکن بعض محدثین کے نزدیک یہ حدیث ضعیف ہے واللہ اعلم ۱۲

وَضُوْئِهِ الْاَشْجَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَتْ
سب درخت الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ ظاہر ہوئے
مِنْ نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
اُن کے نور سے سب نور ۵۱ الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ جن پر
بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُحَطُّ الْاَوْزَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
درود بھیجنے سے گرا دیئے جاتے ہیں گناہ الٰہی رحمت نازل فرما
عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ مَنَازِلُ
اُن پر کہ جن پر درود بھیجنے سے ۵۲ حاصل کئے جاتے ہیں مرتبے
الْاَبْرَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ
نیکوکاروں کے الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ جن پر درود بھیجنے
عَلَيْهِ يُرْحَمُ الْكِبَارُ وَالصِّغَارُ اَللّٰهُمَّ
سے مہر کئے جاتے ہیں سب بڑے اور چھوٹے ۵۳ الٰہی
صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ نَتَنَعَّمُ فِيْ
رحمت نازل فرما اُن پر کہ جن پر درود بھیجنے سے بہرہ ور ہوتے ہیں ہم لوگ
هٰذِهِ الدَّارِ وَفِيْ تِلْكَ الدَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اس خانہ دنیا میں ۵۴ اور اُس خانہ آخرت میں ۵۵ الٰہی رحمت نازل فرما
عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ رَحْمَةُ الْعَزِيْزِ
اُن پر کہ بسبب درود بھیجنے کے اُن پر حاصل کی جاتی ہے رحمت خدائے غالب
الْغَفَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ
بخشنے والے کی الٰہی رحمت نازل فرما یاری دیئے گئے قوت دیئے گئے پر

۵۱ انوار حسیہ اور معنویہ اور انوار انبیاء اور مرسلین اور فرشتوں کے ۱۲ فاسی ۵۲ روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی سے کہ درود بھیجنا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ نیست کر دینے والا ہے گناہوں کو نیست کر دینے سے پانی سرد کے آگ کو اور سلام بھیجنا آپ پر افضل ہے آزاد کرنے سے غلاموں کے ۱۲ شفائے قاضی عیاض رحمہ اللہ ۵۳ فرمایا حضرت نے کہ بہت جلدی نجات پانیوالا قیامت کی شدائد سے وہ ہو جو زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا تم لوگوں سے مجھ پر ۱۲ شفائے قاضی عیاض ۵۴ روایت ہے عبدالرحمن بن سمرہ رضی سے کہ ایک روز حضرت باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ کل کی رات میں نے ایک عجیب خواب دیکھا ہے کہ ایک مرد ہماری امت کا پلصراط پر لرزاں اور افتاں و خیزاں گذرتا تھا درود جو اُس نے ہمارے اوپر بھیجا تھا آیا اور اُسکے ہاتھ کو پکڑ لیا اور اسکو مستقیم کر کے پلصراط سے بسلامت گذرا دیا ۱۲ معارج النبوت ۵۵ حق تعالےٰ کا ایک فرشتہ ہے ایک بازو اُس کا مشرق میں ہے اور دوسرا مغرب میں پاؤں اُسکا ساتویں زمین میں اور سر اُسکا عرش مجید کو متصل ہے اور بعدد ساری خلائق از قسم ملائکہ و جنات و حیوانات دریائی اور جنگلی اور بعدد ان کے انفاس کے اور بعدد قطرات باران و برگ درختان و ستارہائے آسمان و ریگہائے بیابان کے اُس فرشتہ کے بدن پر بال ہیں جب کوئی ہمارا اُمتی ہمارے اوپر درود بھیجتا ہے حق تعالیٰ اس فرشتہ کو حکم کرتا ہے تا اس دریائے نور میں کہ نیچے عرش الٰہی کے ہے در آئے اور غوطہ مارے اور باہر آ کے اپنے کو جھاڑے سو ہر بن مو سے اس کے قطرے ٹپکتے ہیں ہر قطرے سے اللہ تعالےٰ ایک ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ اس بندے کے واسطے یہ سب فرشتے آمرزش چاہتے ہیں قیامت تک ۱۲ از نزہۃ الریاض

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ اَللّٰهُمَّ

الٰہی رحمت نازل فرما برگزیدہ بزرگی دیئے ہوئے پر الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر الٰہی

صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ اِذَا مَشٰى فِي الْبَرِّ

رحمت نازل فرما اُن پر کہ جب وہ چلتے تھے خالی میدان

الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ بِاَذْيَالِهٖ

میں تو لپٹ جاتے تھے جانوران وحشی اُن کے دامنوں سے [۵۱]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ

الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر اور اُن کے آل پر اور اصحاب پر [۵۲] اور

سَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۵

سلام بھیج سلام اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو پالنے والا ہے تمام عالموں کا

كَمُلَ الرُّبُعُ الْاَوَّلُ

پورا ہوگیا ربع پہلا [۵۳]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَعَلٰى عَفْوِهٖ

سب تعریف اللہ کو ہے اس کے حلم پر بعد اس کے جان لینے کے اور اسکے معاف کرنے پر

بَعْدَ قُدْرَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ

بعد اُس کے قادر ہونے کے [۵۴] الٰہی بالتحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

مِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ وَمِنَ الذُّلِّ اِلَّا

محتاجی سے مگر تیری ہی طرف اور خواری سے مگر

[۵۱] طبرانیؒ اور بیہقیؒ نے ام سلمہؓ سے روایت کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنگل میں تھے ایک ہرنی نے آپ کو پکارا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم آپ نے پھر کے دیکھا ایک ہرنی بندھی ہوئی ہے اور ایک اعرابی وہاں سو رہا ہے آپ نے اس ہرنی سے پوچھا کہ کیا کہتی ہے اُس نے کہا کہ مجھے اس اعرابی نے شکار کیا ہے اور میرے دو بچے اس پہاڑ میں ہیں آپ مجھے چھوڑ دیں میں اُنھیں دودھ پلا کے پھر آؤں گی آپ نے فرمایا کہ تو بیشک پھر آویگی اُس نے کہا کہ ہاں بیشک پھر آؤنگی آپ نے اُسے کھولدیا وہ گئی اور بچوں کو دودھ پلا کے پھر آگئی آپ نے اُسے پھر باندھدیا بعد اسکے وہ اعرابی جاگا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو وہاں دیکھا اُس نے عرض کیا کہ کچھ آپ کو ارشاد فرمانا ہے جو آپ یہاں تشریف لائے ہیں آپ نے فرمایا کہ تو اس ہرنی کو چھوڑ دے اُس نے چھوڑ دیا ہرنی وہاں سے چلی اور کہتی تھی۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ و اشہد انک رسول اللہ یہ حدیث کئی سندوں سے روایت کی گئی ہے لہٰذا ابن حجرؒ نے اسے صحیح کہا ہے ۱۲ الکلام المبین [۵۲] منوموج میں ہے کہ اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم قریب عدد انبیاءؑ تھے ۱۲ طحطاوی [۵۳] الفیہ میں ہے کہ انتقال فرمایا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابی چھوڑ کر [۵۴] قاری کو چاہیے کہ ان کلماتِ حلی کو نہ پڑھے ۱۲ [۵۵] حاملانِ عرش آٹھ ہیں چار کہتے ہیں سبحانک وبحمدک علیٰ علمک اور چار کہتے ہیں سبحانک وبحمدک علیٰ عفوک بعد قدرتک ۱۲ فاسی

لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ وَاَعُوْذُ بِكَ

تیرے ہی واسطے اور کسی سے ڈرنے سے مگر تجھی سے ۵۱ اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے

اَنْ اَقُوْلَ زُوْرًا اَوْ اَغْشٰى فُجُوْرًا اَوْ اَكُوْنَ

اس امر کی کہ کہوں میں جھوٹ یا یہ کہ کروں میں بدکاری کو یا یہ کہ ہوں میں

بِكَ مَغْرُوْرًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَمَاتَةِ

بسبب تیرے کرم کے فریب ۵۲ کھا گیا اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے دشمنوں ۵۳ کی خوشی

الْاَعْدَآءِ وَعُضَالِ الدَّآءِ وَخَيْبَةِ

سے میرے رنج پر ۵۳ اور سخت بیماری سے اور نہ پانے سے

الرَّجَآءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَآءَةِ النِّقْمَةِ

امید کے اور جاتے رہنے سے نعمت کے اور یکایک پہنچ جانے سے عذاب کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

الٰہی ۵۴ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر اور سلام بھیج

عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ حَبِيْبُكَ

ان پر اور جزا دے اُن کو ہم سب کی طرف سے کہ لائق اُن کے ہو اور وہ دوست تیرے ہیں

(ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

(یہ تین بار پڑھے) الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر ۵۵

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

اور سلام بھیج اُن پر اور جزا دے اُن کو ہماری طرف سے کہ لائق اُن کے ہو

خَلِيْلُكَ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جو تیرے دوست ہیں (یہ تین بار پڑھے) الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

۵۱ عشرہ مبشرہ ہر چند یقین اور پر خاتمہ بالخیر ہونیکے رکھتے تھے لیکن دعوی خیریت خاتمہ کا نہیں کرتے تھے بلکہ ہمیشہ خوف خدا سے کانپتے رہتے تھے اور علامت خیریت خاتمہ کی یہی ہے امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رض نے فرمایا ہے کہ اگر کل قیامت کے دن حکم ہو کہ سب امتیان محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کو بہشت میں داخل کریں گے اور ایک آدمی کو دوزخ میں تو خوف میرا اس حد کو ہے کہ میں جانوں وہ آدمی میں ہی ہونگا ۱۲ سبع سنابل

۵۱ حدیث میں ہے کہ اگر بخشش خدا کی نہ ہوتی تو عیش کسی آدمی کو گوارا نہ ہوتا اور اگر وعید حق کی نہوتی تو سبب آدمی تکبر اسکی بخشش پر کرکے عمل سے بازرہتی اور رجا مثل باگ کے ہے کہ آدمی کو کھینچتا ہے اور خوف مثل کوڑے کے ہے کہ اُسے ہانکتا ہے ۱۲

۵۲ مراد فریب کھا گئے سے یہ ہے کہ گناہ کرنے پر میں دلیر ہوں یا گناہ کو گناہ نہ جانوں اور بعد گناہ کے توبہ نہ کروں کہ یہ سب شان غرور سے ہے ۱۲

۵۳ شیطان دشمن انسان کا ہے جب یہ گناہ کرتا ہے تو شیطان خوش ہوتا ہے اور ان کی خواری اور مصیبت پر بھی بہت خوش ہوتا ہے ۱۲

۵۴ اس درود شریف اور اسکے بعد کے درود کو تین تین بار پڑھے اسیطرح جہاں لفظ ثلثًا جلی لکھا ہوا ہے اوپر کے درود کو تین بار پڑھے اور لفظ ثلثًا کو نہ پڑھے اور لفظ حبیبک کے بائے ثانی اور خلیلک کے لام ثانی کو ضمہ اور کسرہ دونوں جائز ہیں ۱۲

۵۵ کہا جمہور علماء نے کہ نہیں جائز ہے افراد غیر انبیا کا ساتھ درود کے اسواسطے کہ یہ شعار انبیاء کا ہو گیا ہے جبکہ وہ ذکر کئے جاویں اور نہ ملایا جاوے ساتھ ان کے غیروں کا اور نہ کہنا چاہئے ابوبکر صلی اللہ علیہ وسلم اگرچہ معنے صحیح ہیں جسطرح نہ کہنا چاہئے علی صلی اللہ علیہ وسلم دیکھئے آیندہ

(بقیہ صفحہ سابقہ) گو معنے صحیح ہیں جس طرح نہیں کہا جاتا ہے محمد عز و جل اگرچہ آپ عزیز و جلیل ہیں اسواسطے کہ یہ لفظ شعار ذکر اللہ عز و جل سے ہے ۱۲ مواہب لدنیہ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ۵۱ ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے جس طرح رحمت نازل کی تو نے

وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ

اور مہر کی تو نے ۵۲ اور برکت دی تو نے حضرت ابراہیمؑ کو تمام عالموں میں

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ

بیشک تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا بشمار اپنی مخلوقات کے اور خوشنودی

نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اپنی ذات کے اور برابر وزن اپنے عرش کے اور برابر اپنی باتوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الٰہی رحمت نازل فرما ۵۳ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ان کے کہ درود بھیجا ہو آپ پر الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمدؐ پر بشمار ان کے کہ نہ درود بھیجا ہو ۵۵ آپ پر الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ

صُلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رحمت نازل کی گئی آپ پر الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

اَضْعَافَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

دو چند اس درود سے جو بھیجا گیا آپ پر الٰہی رحمت نازل فرما

(متعلق صفحہ ہذا) ۵۱ اکثر اس طرف گئے ہیں کہ وہ اہل قرابت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں جنپر صدقہ حرام ہے اور بعضوں نے کہا ساری امت اجابت اور اسی طرف میلان کیا مالک رح نے اور اور لوگوں نے اور کہا قہستانی رح نے کہ ثانی مختار ہے محققین کا ۱۲ رد المحتار حاشیہ در المختار ۵۲ درود بھیجنا آپ پر ایک بار بالاتفاق عمر بھر میں فرض ہے پھر اگر کوئی نماز کے اندر بالغ ہو تو نماز کے اندر جو درود پڑھا اسی سے اس کا فرض ساقط ہو گیا اور اختلاف ہے وجوب میں اسکے سننے والے پر جب ذکر آپ کا آوے اور مختار طحطاوی رح کے نزدیک تکرار وجوب ہے جب آپ کا ذکر آوے اگرچہ ایک مجلس میں ہو اور مستحب ہونا ہے تکرار کا اور اسی پر فتویٰ ہے ۱۲ در المختار ۵۳ حق تعالیٰ نے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے عزرائیل نام قیامت کے دن وہ فرشتہ اپنے بازو کو پلصراط پر بچھا کر پکاریگا کہ جس نے خواجہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا ہو وہ اپنا پیر بازو پر رکھے اور پلصراط سے بسلامت گزرے ۱۲ معارج النبوۃ ۵۳ خبر میں ہے کہ حق تعالیٰ کے عرش کے نیچے ایک فرشتہ ہے اور اسکے بہت گیسو ہیں کہ عرش پر محیط ہیں کوئی بال نہیں ہے اسکے فرق پر لیکن یہ کہ لکھا ہوا ہے اسپر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ جب بندہ مومن ایک بار حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تمامی جسم پر اس فرشتہ کے کوئی بال نہیں رہتا لیکن یہ کہ اس بندہ کے واسطے استغفار کرتا ہے دوسرے روز کے اسوقت تک ۱۲ صلوات ناصری ۵۴ اس شمار سے غرض گنتی تمام مخلوقات کی ہے یعنی کوئی مخلوق خالی دو حال سے نہیں ہے یعنی یا تو حضرت پر درود بھیجا ہے اس نے یا نہیں بھیجا ہے ۱۲

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جس درود کے وہ لائق ہیں الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ دوست رکھتا ہے تو اور راضی ہے تو واسطے آپ کے

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ مِنَ الْاَحْزَابِ

حزب تیسرا ساتوں حزبوں میں سے

اَلسَّبْعَةِ

(بدھ کے دن)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی رحمت نازل فرما روح پاک پر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کے

فِي الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ

درمیان ارواح کے اور جسم پاک پر ان کے درمیان جسموں کے

وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِي الْقُبُوْرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

اور قبر پاک پر ان کی ﷺ درمیان قبروں کے ﷺ اور ان کی آل پر اور ان کے یاروں پر

وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سلام بھیج الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جب کہ یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے الٰہی رحمت نازل فرما

---

۵۱ امام طحاوی کے نزدیک مختار یہ ہے کہ جتنے مرتبہ نام پاک حضرت ﷺ کا سنے یا اپنی زبان پر لاوے تو درود واجب ہو اگر ترک کرے گا تو اسپر عذاب ہوگا اگرچہ مجلس متحد رہے اصح قول یہ ہے کہ اسواسطے کہ امر تکرار کو چاہتا ہے بلکہ اس واسطے کہ متعلق ہوا وجوب اسکا بسبب تکرار کے اور وہ ذکر ہے پس مکرر ہوگا وجوب صلوٰۃ کا ساتھ تکرار ذکر کے اور ہوگا درود دین ترک ہو تو قضا کیا جاویگا اسواسطے کہ وہ حق عبد کا ہے مانند جواب چھینک کے بخلاف ذکر اللہ کے کہ کافی ہو ساتھ تکرار ذکر اس کے کی مجلس واحد میں ثنائے واحد اور جو اسپر زائد ہو وہ مندوب ہے ۱۲ صلوات ناصری ملخصاً

۵۲ چار شنبہ کا دن اور ہر مہینے کے آخر چار شنبہ کو نحس جانتے ہیں خصوصاً آخر چار شنبہ ماہ صفر کو زیادہ جانتے ہیں ومن غسل یوم الاربع زاد له الدولة ۱۲ عقول عشرة

۵۳ ابن فاکہانی رح نے روایت کی ہے کہ جو کوئی ہر شب ۱۳ درود کو ستر بار پڑھے غافلون تک زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خواب میں مشرف ہو اور چاہئے کہ وقت سونے کے پڑھے اور مستعد ہو جیسا کہ واسطے زیارت امرا اور کبرا کے مستعد ہوتا ہے ۱۲ کذا قال الشیخ

۵۳ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا کہ جو کوئی کہے اللھم صل علیٰ روح محمد فی الارواح وصل علیٰ جسد محمد فی الاجساد وصل علیٰ قبر محمد فی القبور اللھم ابلغ لروح محمد منی تحیۃ وسلاما تو دیکھے گا وہ شخص مجھے خواب میں ۱۲ مطالع المسرات

۵۴ زیارت آپکی قبر مبارک کی افضل المندوبات سے ہے ۱۲ فتاوی عالمگیری

۵۴ زیارت قبر شریف قریب واجب کے ہے جس کو وسعت ہو ۱۲ مناسک القاری

اللّٰھم انت الملک الحق الذی لا الہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے

اَللّٰہُ	اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِیْمُ	اَلْمَلِکُ	اَلْقُدُّوْسُ
خدا ۱	بڑا مہربان ۲	نہایت رحم والا	سب کا بادشاہ	بہت پاک
اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُھَیْمِنُ	اَلْعَزِیْزُ	اَلْجَبَّارُ
سلامتی والا	امن میں رکھنے والا	نگہبان	سب پر غالب	نقصان کا پورا کرنے والا
اَلْمُتَکَبِّرُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ
بزرگی والا	پیدا کرنے والا	عالم کا بنانیوالا	صورت بنانیوالا	بڑا بخشنے والا
اَلْقَھَّارُ	اَلْوَھَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِیْمُ
بڑا غلبہ والا	بہت دینے والا	بڑا روزی رساں	سب کا موں کا کھولنیوالا	بڑا جاننے والا
اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ
بند کرنے والا	کھولنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا
اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِیْعُ	اَلْبَصِیْرُ	اَلْحَکَمُ	اَلْعَدْلُ
ذلت دینے والا	بڑا سننے والا	بڑا دیکھنے والا	بڑا فیصلہ کرنیوالا	بڑا داد دینے والا
اَللَّطِیْفُ	اَلْخَبِیْرُ	اَلْحَلِیْمُ	اَلْعَظِیْمُ	اَلْغَفُوْرُ
بڑا مہربان	بڑا خبردار	بُردبار	بزرگ	بڑا بخشنے والا
اَلشَّکُوْرُ	اَلْعَلِیُّ	اَلْکَبِیْرُ	اَلْحَفِیْظُ	اَلْمُقِیْتُ
شاکروں کا قدردان	برتر	بڑا	نگہبان	قوت دینے والا
اَلْحَسِیْبُ	اَلْجَلِیْلُ	اَلْکَرِیْمُ	اَلرَّقِیْبُ	اَلْمُجِیْبُ
کافی	بزرگ	کرم کرنے والا	نگہبان	قبول کرنیوالا

۱ے جس وقت اسمائے حسنے شروع کرے اس طرح سے پڑھے ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو جل جلالہ الرحمٰن جل جلالہ آخر تک ۱۲

۲ے حدیث صحیح میں مروی ہے کہ خدائے تعالےٰ کے لیئے ننانوے نام ہیں جو کوئی اُن کی محافظت کرے داخل ہو جنت میں اور وہ اللہ رحمٰن رحیم آخر تک جو یہاں مرقوم ہیں مطابق حدیث کے ہیں اور بعضوں نے چند نام اور اضافہ کیئے ہیں جو ہم نے بھی درج کر دیئے ہیں مگر حاشیہ پر کیفیت لکھدی ہے تاکہ حدیث کے اسماء سے ممتاز کیئے جا سکیں ۱۲ ع

اَلْوَاسِعُ	اَلْحَكِيْمُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِيْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِيْدُ
فراخی والا	حکمت والا	بڑا دوست	بزرگ	بھیجنے والا رسولوں کا	بڑا گواہ
اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيْلُ	اَلْقَوِيُّ	اَلْمَتِيْنُ	اَلْوَلِيُّ	اَلْحَمِيْدُ
ثابت	کارساز	توانا	مضبوط	دوست	حمد والا
اَلْمُحْصِي	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْيِي	اَلْمُمِيْتُ	اَلْحَيُّ
گھیرنے والا	پہلے پیدا کرنیوالا	لوٹانے والا	زندہ کرنے والا	مارنے والا	زندہ
اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ
ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگ	اکیلا	بے نیاز	توانا
اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ
قدرت رکھنے والا	آگے کرنے والا	پیچھے کرنے والا	سب سے پہلا	پچھلا	آشکار
اَلْبَاطِنُ	اَلْوَالِي	اَلْمُتَعَالِي	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْتَقِمُ
پوشیدہ	وارث	برتر	نیک کار	توبہ قبول کرنیوالا	بدلہ دینے والا
اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ		ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	
معاف کرنے والا	مہربان	مالک ملک کا		صاحب بزرگی اور انعام کا	
اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ	اَلْغَنِيُّ	اَلْمُغْنِي	اَلْمُعْطِيُ سلہ	اَلْمَانِعُ
انصاف کرنے والا	جمع کرنے والا	بے پروا	بے پروا کرنیوالا	عطا کرنے والا	باز رکھنے والا
اَلضَّارُّ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِي	اَلْبَدِيْعُ	اَلْبَاقِي
ضرر پہنچانے والا	نفع پہنچانے والا	روشنی والا	راہ دکھانیوالا	نیا پیدا کرنے والا	ہمیشہ رہنے والا
اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِيْدُ	اَلصَّبُوْرُ	اَلصَّادِقُ	اَلسَّتَّارُ	لَا اَحَدُ
مالک	راست تدبیر	بڑا تحمل کرنے والا	سچا	ڈھانپنے والا عیب کا	ایک

سلہ یہ اسم یعنی المعطی اور سب سے آخر کے دو اسم الصادق اور الستار حدیث محولہ صفحہ ۹ میں نہیں اور ۹۹ کی شمار سے زائد ہیں۔ چونکہ بعض سلسلوں میں یہ بھی مروج ہیں اس لئے لکھدیئے گئے ۱۲ نور محمد

ص ۱ یا احد
ص ۲ یا منعم
ص ۳ یا رب